یوم آزادی 14 اگست

عمر رشید
متعلم جامعہ سلفیہ

جب بھی قیام پاکستان کی تاریخ کا مطالعہ کیا جاتا ہے تو یہ حقیقت واضع وہ جاتی ہے کہ پاکستان کے حصول کا مقصد یہ تھا کہ اس خطہ ارض میں اسلامی تعلیمات کو عملی رنگ دیا جائے گا۔ یہ درست ہے کہ ہم نے 57 برس قبل سیاسی آزادی تو حاصل کر لی تھی لیکن ابھی تک غیروں کی ذہنی غلامی سے چھٹکارا حاصل نہیں کر سکے۔ آزادی کے یہ جس قدر ماہ و سال گزرتے ہیں پہلے ہم غیروں کی باتوں پر رنجیدہ خاطر ہو جایا کرے تھا۔ اب اپنوں سے واسطہ ہے۔ جو اسی آزادی کو اپنی منزل مقصود سمجھ کر یوں بیٹھ گئے ہیں جیسے گھات میں کوئی صیادی نہیں رہا جسکا نتیجہ غفلت کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ یہاں مسلمان آزاد ہیں مگر اسلام محبوس ہے۔ اس کا سبب عوام نہیں خواص ہیں جنہیں اسلام کی پابندیاں گوارہ نہیں انہیں یہ معلوم نہیں کہ اسلام کی غلامی کے بغیر غیروں سے مستقل آزادی مشکل بلکہ ناممکن ہے۔

ہم دیکھتے ہیں کہ 14 اگست خوب منایا جاتا ہے۔ جھنڈیوں سے گلی و بازار سجائے جاتے ہیں۔ پرچم بھی لہرائے جاتے ہیں۔ حکمران آزادی کی مناسبت سے رسمی اعلانات (بیانات) بھی کرتے ہیں۔ مگر نفاذ کتاب وسنت کا مژدہ کوئی نہیں دیتا۔ 14 اگست منانے والوں کو یہ دن دعوت فکر (مطالعہ) دیتا ہے کہ 14 اگست کی پل صراط، خاک وخون کا سمندر، اعداء اللہ کے تیغ و سناں کے وار سہہ کر۔ گھر بے گھر ہو کر۔ مال و جان عزت و آبرو کی قربانیاں دے دے کر پاکستان حاصل کرنے والو۔ کیا یہ سبھی کچھ اس پاکستان کیلئے تھا۔ جس میں سب کچھ آیا مگر جو نہ آ سکا وہ صرف اور صرف اسلام؟ اس بات پر بھی غور کیا ہے کہ قیام پاکستان کے وقت ہم نے اپنے اللہ سے کیا وعدہ کیا تھا۔ کیا ہم نے پاکستان کا مطلب کیا۔ لا الہ الا اللہ کا وعدہ پورا کیا ہے؟ یقیناً نہیں کیا۔ تو کل قیامت کے روز کیلئے اسکا جوب سوچ لیں۔ اگر پاکستان قائم ہوتے ہی اسلام نافذ ہو جاتا تو نہ سقوط ڈھاکہ کا روح فرسا سانحہ پیش آتا۔ اور نہ ہی باقی ماندہ ملک مین ھانت ھانت کی بولیاں سنائی دیتیں۔ آج باب الاسلام (سندھ) اور روانا میں کیا ہو رہا ہے؟ مسلمان مسلمان کا گلا گاٹ رہا ہے۔ غیر اسلامی اور غیر محب وطن عناصر نے زور پکڑ رکھا ہے۔

بہر حال 14 اگست کی یاد سے ایک آزاد وطن کی یاد تو تازہ ہو جاتی ہے۔ لیکن اسکے رکھوالوں کی ستم ظریفیوں کی وجہ سے خون کے آنسو بھی بہہ نکلتے ہیں۔

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور کی طرف سے اہم اعلان

8 کتابیں، 7 اشتہار مفت منگوائیں

ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ملک بھر میں وہ عظیم ادارہ ہے جس کی طرف سے بڑے پیانے پر دینی لٹریچر چھپوا کر مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ ادارہ کا لٹریچر پڑھ کر ہزاروں لوگ راہ ہدایت پا چکے ہیں۔ الحمد للہ

ادارہ ھذا کی طرف سے درج ذیل تازہ کتابیں تقسیم کی جا رہی ہیں:

۱) مسئلہ طلاق ثلاثہ وحرمت حلالہ ۲) موسیقی روح کی نہیں جہنم کی غذا ۳) دعوت دین کی اہمیت وفضیلت ۴) اصلی داتا صرف ایک اللہ ۵) پیارے رسول ﷺ کی پیاری نماز ۶) احکام ومسائل رمضان المبارک ۷) نماز کی مدلل واہم کتاب صلوٰۃ ۸) ضرب محمدی (تقلید شخصی/ پچاس سوالات)

﴿خواہشمند حضرات مبلغ -/25 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت طلب فرمائیں﴾

اہل حدیث کے امتیازی مسائل پر مشتمل سات اشتہارات کا مکمل سیٹ صرف -/12 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر مفت منگوائیں اور فریم کروا کر اپنے زیر انتظام مساجد ومراکز میں آویزاں کریں۔ فروغ دین کا یہ خاموش مگر موثر ذریعہ ہے۔

نوٹ: فریم کروا کر آویزاں کرنے کا تحریری وعدہ کرنا ضروری ہے۔ ترسیل لٹریچر 15 شعبان تک جاری رہیگی۔ ان شاء اللہ

مولانا محمد یاسین راهی، مدیر ادارہ تبلیغ اسلام جام پور ضلع راجن پور، فون: 0641-567218